SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 17, 2020

بیمار صنعتی یونٹوں اور کمپنیوں کی بحالی کی اہمیت پر ایس ای سی پی کا ویبنار

اسلام آباد (دسمبر 17) پاکستان اور دیگر دنیا میں کرونا کی وبا کے باعث کاروباری کمپنیوں پر پیدا ہوانے والے دباؤ کی صورتحال میں بیمار صنعتوں اور کمپنیوں کی بحالی کے قوانین کے بارے اگہی پیدا کرنے کے لئے ان قوانین کی افادیت واہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے ویبنار کا انعقاد کیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے معزز جج جناب جسٹس جواد حسن مہمان خصوصی تھے۔

ویبنار میں کارپوریٹ بحالی کے ایکٹ 2018 اور کارپوریٹ ریسٹکچرنگ کمپنیز ایکٹ 2016 کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ یہ قوانین بند اور بیمار صنعتوں اور کمپنیوں کی بحالی کی مکمل اسکیم فراہم کرتے ہیں جبکہ نان پرفامنگ قرضوں کا حل بھی فراہم کرتے ہیں۔

جناب جسٹس جواد حسن نے ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ایک زندہ کمپنی، مردہ کمپنی سے بہت بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ کمپنیوں کی بحالی کے قوانین نافذ العمل ہو چکے ہیں، ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ موجودہ صورت حال میں کاروباری مشکلات کا شکار کمپنیاں اس سہولت سے فائدہ حاصل کریں اور بیمار کمپنیوں کی بحالی کا عمل بھی شروع کیا جاسکے۔ معزز جج نے ان قوانین کے نفاذ کے لئے موجودہ حکومت اور ایس ای سی پی کو عدلیہ کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس موضوع پر ویبنار منعقد کرنے کو سراہا اور کہا کہ عدالت میں مقدمات کی بہتر پیروی کرنے کے لئے ان قوانین کو بہتر انداز میں سمجھیں جس کے لئے اس موضوع پر مزید اسے سیشن منعقد کئے جائیں۔

ویبنار سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان نے کہا کہ پاکستان میں کاروبار اور کمپنیوں کے ناکام ہونے کی شرح کو کم کرنے کے لئے ہمیں کارپوریٹ بحالی کے قوانین کے بہتر نفاذ کی ضرورت ہے تاکہ ملازمتوں کی کمی کا مسئلہ بھی حل ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان قوانین کا بہتر نفاذ ہماری ترجیح ہے۔ ان نئے قوانین کے آنے سے ورلڈ بنک کی ڈوینگ بزنس رپورٹ میں پاکستان کی درجہ بندی میں بھی بہتری آئی ہے۔ عامر خان نے کہا کہ ان قوانین کے نفاذ سے کرونا کی وباء سے کاروباری اداروں کو درپیش چیلنجز کا بھی نمٹا

جاسکتا ہے۔عامر خان نے کہا کہ بیمار صنعتوں کے نان پر فرومنگ قرض رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک 853ارب روپے تک پہنچ چکے تھے،ان قوانین کا نفاذ اس مسئلے کا حل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ایس ای سی پی نے ملک کی پہلی کارپوریٹ ریسٹکچرنگ کمپنی کو لائسنس جاری کر دیا ہے۔